ہے جس ہزاروں طوفان بلا ٹکرائے جو زخمی ہوتی رہی مگر اس نے اپنا سر نیاز بارگاہِ الوہیت کے سوا کسی بھی دوسری چوکھٹ پر خم نہیں کیا ہے ؎

طوفانِ بلا سر سے گذرتے ہی رہے ہیں
زخمی ہے مگر آج بھی سر خم تو نہیں ہے

امت پر آزمائش کے نازک ترین لمحات میں قرآنی ہدایت کا خلاصہ

مکر و فریب سازشی ذہن مجرمانہ و مریضانہ ذہنیت اور تخریبی ذہانت نے تاریخ میں بارہا ایسی شاندار کامیابیاں حاصل کی ہیں کہ لوگوں کی نگاہیں خیرہ ہو کر رہ گئیں تخریبی قوتوں نے بارہا تاریخ میں ایسے ہنگامے برپا کئے کہ ان کے سامنے عزم و استقلال کے پہاڑ بھی متزلزل ہو گئے۔ اور بڑے بڑے فلسفی اور علماءِ مذاہب بھی اپنی جگہ سے ہل گئے آزمائش کی ان نازک ترین گھڑیوں میں جو حیرت و اضطراب اور شک و شبہ دلوں میں پیدا ہونے لگتا ہے قرآن مجید نے اس کی بلیغ تصویر یہ ہمارے سامنے رکھدی ہے۔

إذ جاءوكم من فوقكم ومن اسفل	جب وہ آچڑھے تم پر اوپر سے بھی اور نیچے
منكم واذ زاغت الابصار وبلغت القلوب	سے بھی اور جب پھیل گئیں آنکھیں اور آگئے کلیجے
الحناجر وتظنون بالله الظنونا ۝	منہ کو اور گمان کرنے لگے تم اللہ سے طرح
هنالك ابتلي المومنون وزلزلوا زلزالاً	طرح کے گمان، یہ موقع تھا جہاں آزمائے
شديدا ۝ (احزاب ۱۰-۱۱)	گئے مسلمان اور ہلائے گئے بری طرح۔

قرآن حکیم نے انسانی نفسیات (ہر غلبہ و فتح سے متاثر ہونا اور اس کے سامنے سر جھکانا خواہ وہ کیسی ہی وقتی عارضی حقیر اور غیر اہم کیوں نہ ہو) کا بہترین علاج پہلے ہی سے کر دیا ہے۔ ارشاد ہے۔

لا يغرنك تقلب الذين كفروا	یہ کافروں کا شہروں شہر دورہ و دورہ
في البلاد متاع قليل ثم ماواهم	تمہیں دھوکہ میں نہ ڈالے یہ چند دن کی
جهنم وبئس المهاد	بہار ہے اس کے بعد ان کا ٹھکانا جہنم
(آل عمران ۱۹۶، ۱۹۷)	ہے۔

قرآن حکیم نے کفر و باطل، یہودیت اور استبدادی قوتوں کی ہر قسم کی سازشی قرار دادوں جعلسازیوں فریب کاریوں اور ظاہری کامرانیوں کا انجام ذلت و ناکامی اور فضیحت و رسوائی بتایا ہے ــــ اس روشنی میں ہم دعوے سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر مسلمانوں نے مسلمان ہونے کا ثبوت دیا تو " وانتم الاعلون "